محمد حنیف رامے

وزیر خزانہ ، پنجاب

تقریر

بسلسلہ

ضمنی میزانیہ برائے سال ۱۹۷۱-۷۲ء

جناب والا !

میں ضمنی میزانیہ (Supplementary Budget) برائے سال ۱۹۷۱-۷۲ء پیش کرتا ہوں ۔ روایت یہ ہے کہ وزیر خزانہ سالانہ یا ضمنی میزانیہ پیش کرتے وقت صوبے کی مالیاتی صورت حال کا جائزہ پیش کرے ۔ چونکہ میں کل ہی ایوان کے سامنے ۱۹۷۲-۷۳ء کا سالانہ میزانیہ پیش کرنے والا ہوں اس لئے فی‌الحال میں اپنی معروضات کو ان مطالبات کا پس منظر بیان کرنے تک محدود رکھوں گا جو ضمنی میزانیے کے اجزاء کے طور پر پیش کئے جا رہے ہیں ۔ سال ۱۹۷۱-۷۲ء کے دوران صوبے کی مالیات کا جائزہ میں ۱۸ جون ۱۹۷۲ء کو میزانیہ پیش کرتے وقت اپنی تقریر میں لوں گا ۔

کیفیت نامہ ضمنی میزانیہ (Supplementary Budget Statement) جو ایوان کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے ، پانچ مطالبات (demands) پر مشتمل ہے جن کی مجموعی میزان چھ کروڑ ، ترانوے لاکھ ، ساٹھ ہزار ، سات سو ساٹھ (۶,۹۳,۶۰,۷۶۰) روپے ہے ۔ ان میں سے تین مطالبات خالصتاً حسابی تسویے (accounting adjustment) سے تعلق رکھتے ہیں اور دو کا تعلق فارغ الخدمت (retired) سرکاری ملازمین کے ضمن میں واجبات پنشن کی ادائی سے ہے ۔

پہلا مطالبہ ، جس کی رقم تین لاکھ اٹھتر ہزار چھ سو چالیس (۳,۷۸,۶۴۰) روپے ہے اور جو مد ”۲۔مالیہ اراضی“ کے تحت ہے ، اس لئے پیش کیا جا رہا ہے تاکہ کالعدم تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے اثاثوں اور واجبات کے حسابات میں تسویہ بروئے کار لایا جا سکے ۔ اس مطالبے کا پس منظر یہ ہے کہ سات لاکھ چالیس ہزار ایک سو اسی (۷,۴۰,۱۸۰) روپے کی ایک رقم جو تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے زیر انتظام سرکاری اراضی کے پٹے کی رقم تھی ، غلطی سے سرکاری حساب میں جمع کرا دی گئی تھی ۔

اس رقم کو اصطلاحاً تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو واپس کردہ دکھایا جائے گا - چونکہ تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو پہلے ہی کالعدم قرار دیا جا چکا ہے اس لئے اس رقم کی واپسی محض اصطلاحی اعتبار سے ہو گی کیونکہ اس کا تسویہ تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ذمے واجب الادا سرکاری قرضے کے مقابل کر لیا جائے گا - تین لاکھ اکاسٹھ ہزار پانچ سو چالیس (۳,٦١,٥٣٠) روپے کی رقم کو منظور شدہ رقم کے اندر بچتوں سے پورا کیا جا سکتا ہے چنانچہ سات لاکھ چالیس ہزار ایک سو اسی (۷,۴۰,۱۸۰) روپے کی واپس کردہ رقم کا مکمل تسویہ کرنے کی غرض سے تین لاکھ اٹھتر ہزار چھ سو چالیس (۳,۷۸,٦۴۰) روپے کا غیر متوالی (non-recurring) کا ضمنی مطالبۂ زر پیش کیا جا رہا ہے -

تین کروڑ بارہ لاکھ بارہ ہزار چھ سو بیس (۳,۱۲,۱۲,٦۲۰) روپے کے دوسرے مطالبۂ زر کا تعلق بھی تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے اثاثوں اور واجبات کے حسابات میں تسویہ کرنے سے ہے - تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے زیر انتظام اراضی جنگلات کو سالہائے ۱۹۵۸ء — ٦١ کے دوران محکمہ جنگلات کی تحویل میں دے دیا گیا تھا - چنانچہ تین کروڑ بتیس لاکھ چونسٹھ ہزار چھ سو ستر (۳,۳۲,٦۴,٦۷۰) روپے کی رقم اراضی کی قیمت کے طور پر تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو واجب‌الادا تھی - چونکہ بیس لاکھ باون ہزار پچاس (۲۰,۵۲,۰۵۰) روپے کی رقم اس اراضی کی قیمت ادا کرنے کے لئے منظور شدہ رقم کے اندر بچتوں کی صورت میں موجود ہے اس لئے تین کروڑ بارہ لاکھ بارہ ہزار چھ سو بیس (۳,۱۲,۱۲,٦۲۰) روپے غیر متوالی (non-recurring) کا مزید مطالبہ زر تین کروڑ بتیس لاکھ چونسٹھ ہزار چھ سو ستر (۳,۳۲,٦۴,٦۷۰) روپے کی پوری قیمت کا تسویہ کرنے کے لئے مد "۱۰ — جنگلات" کے تحت پیش کیا جا رہا ہے - پہلے مطالبۂ زر کی طرح یہ نام نہاد ادائی بھی محض تسویۂ حساب ہی ہوگی اور جو رقم تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو ادا کردہ ظاہر کی گئی ہے اس کا تسویہ

تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے واجب الادا قرضوں کے بالمقابل کر لیا جائے گا - اس طرح یہ پہلے دونوں مطالبات زر صوبے کے وسائل پر اثر انداز نہیں ہوں گے -

اٹھتر لاکھ اٹھانوے ہزار نو سو (۷۸,۹۸,۹۰۰) روپے کا تیسرا مطالبۂ زر مد ''۵۵ — بھتا جات و پنشن پیرانہ سالی،، کے تحت فارغ الخدمت سرکاری ملازمین کو پنشن وغیرہ کی ادائیاں کرنے کی غرض سے متوقع بیشی کو پورا کرنے کے لئے پیش کیا جا رہا ہے - یہ بیشی اصل میں بلدیاتی اداروں کے ان پرائمری سکولوں کے اساتذہ کے باعث واقع ہوئی ہے جنہیں جولائی ۱۹۶۲ء سے سرکاری تحویل میں لیا گیا تھا -

اسکولوں کے ان اساتذہ کو ان کی کل مدت ملازمت بشمول ملازمت زیر بلدیات کے لئے پنشن دینے کا فیصلہ کہیں دسمبر ۱۹۷۰ء میں آ کر کیا گیا تھا اور اس کے نتیجے میں متعدد سالوں کی پنشن کا بار مالی سال رواں کے دوران برداشت کرنا پڑا جب ان اساتذہ کے معاملات پنشن کا تصفیہ ہوا - چنانچہ ان اساتذہ کی زر معاوضہ پنشن (Commuted Value of Pensions) کی ادائی کے سلسلے میں متوقع بیشی کو پورا کرنے کی غرض سے مد ''۸۳ — زر معاوضہ پنشن کی ادائی،، کے تحت ایک کروڑ چھیالیس لاکھ (۱,۴۶,۰۰,۰۰۰) روپے پر مشتمل ایک علیحدہ مطالبۂ زر منظوری کے لئے پیش کیا جا رہا ہے -

ایک کروڑ باون لاکھ ستر ہزار چھ سو (۱,۵۲,۷۰,۶۰۰) روپے کے پانچواں مطالبے کا تعلق بھی محض حسابات میں تسویے سے ہے - یہ مطالبے اجناس خوردنی اور چینی کی سرکاری تجارت سے حاصل شدہ منافع کے انتقال کی غرض سے مد ''۸۵ — سرکاری تجارت کے صوبائی منصوبوں پر صرف سرمایہ (Capital Outlay on Provincial Scheme of

(State Trading) کے تحت گنجائش مہیا کرنے کے لیے پیش کیا جا رہا ہے - اجناس خوردنی کی سرکاری تجارت کے نتیجے میں ایک کروڑ پچاس لاکھ (۱,۵۰,۰۰,۰۰۰) روپے اور چینی کی تجارت کے سلسلے میں دو لاکھ ستر ہزار چھ سو (۲,۷۰,۶۰۰) روپے کا منافع ہوا ہے -

صوبائی حکومت کے حساب ''خوراک،، سے حساب ''ما سوا خوراک،، (Non-Food Account) کو منافع کا یہ انتقال سال ۷۲-۱۹۷۱ء میں سرکاری وصولیات کے طور پر درج ہوگا -

معاملات پنشن پر ، جو ضمنی میزانیے کے مطالبے نمبر ۳ اور ۴ کا موضوع ہیں ، دو کروڑ چوبیس لاکھ اٹھانوے ہزار نو سو (۲,۲۴,۹۸,۹۰۰) روپے خرچ ہوئے - یہ رقم پوری کرنے کے لئے مطلوبہ رقوم، کوئی مزید ٹیکس لگائے بغیر ، ۷۲-۱۹۷۱ء کے صوبائی وسائل محاصل سے حاصل کی گئی تھیں - یہ مقصد دسمبر ۱۹۷۱ء میں بھارت کے ساتھ جنگ شروع ہونے کے بعد انتہائی کفایتی تدابیر اختیار کرنے سے حاصل ہوا تھا -

میں اس معزز ایوان کے ملاحظے کے لئے دو الگ الگ کیفیت نامے بھی پیش کر رہا ہوں جو ۷۱-۱۹۷۰ء اور ۷۲-۱۹۷۱ء کے دوران میں مد سائر خرچ (Contingency Item) کے بالمقابل عائد شدہ خرچ کو ظاہر کرتے ہیں - یہ کیفیت نامے ضمنی میزانیے میں بالترتیب بطور ضمیمہ I اور ضمیمہ II دکھائے گئے ہیں - ضمیمہ I میں مشمولہ مدات خرچ ، سال ۷۱-۱۹۷۰ء کے لئے ضمنی میزانیے کی تکمیل کے بعد اور مالی سال رواں کے آغاز سے قبل منظور کی گئی تھیں - ضمنی میزانیے کے ضمیمے II میں ان مدات کی فہرست شامل ہے جن پر سال ۷۲-۱۹۷۱ء کے دوران میں سات کروڑ اکیاسی لاکھ چھیاسٹھ ہزار ایک سو (۷,۸۱,۶۶,۱۰۰) روپے خرچ کئے گئے ہوں -

جناب عالی

اب میں سال ۷۲-۱۹۷۱ء کا ضمنی میزانیہ پیش کرتا ہوں -